''تم اَصحاب الحدیث کو لازم پکڑ لو، یقیناً ہر دین دار اور عقل مند کیلئے اُن سے محبت کرنا فرض ہے۔ کیونکہ وہ حدیثِ مصطفی ﷺ کے محافظ اور نگہبان ہیں اور سندوں کو بڑی احتیاط اور توجہ سے حفظ کر کے حدیث روایت کرتے ہیں۔ وہ بطیبِ نفس کتابوں میں نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجتے اور آپ ﷺ کا ذکرِ خیر اور تعریفیں کرتے ہیں۔ پس جس حدیث کی سند موجود نہ ہو وہ بے فائدہ ہے۔''[1]

☆ ...... ☆ ...... ☆

# عراقی بچے کا پیغام

اِک عراقی بچے نے یہ بش سے کہا — نہ کر ہم معصوموں پر ظلم کی انتہا
بنالے جتنے مرضی تو شیطان اتحادی — تمام ڈالری یاروں سمیت ہوگی تری بربادی
ہوجائیں گے تیرے کروز اور ڈیزی کٹر فیل — مل نہ پائے گا تجھے اِک بوند بھی تیل
سن لے مجھ سے میرے رہبر کا پیغام — ہو جائیں گے ترے سب منصوبے ناکام
کتنی دیر تو اور تیرے اتحادی لڑیں گے — جھوٹے باز آجا ورنہ بڑے جوتے پڑینگے
کیا کرے گا ختم تو دُنیا سے دہشت گردی — خود تو نے پہن رکھی ہے ظلم کی وردی
واضح ہوگیا ہے دنیا پر تیرا کردار — دُنیا بھر کے دہشت گردوں کا ہے تو سردار
ظلم کی جو آندھی چلائی ہے تو نے — ہر طرف پھیلائی جو تباہی ہے تو نے
لاکھوں انسانوں کا قاتل ہے تو — بچ نہیں پائے گا عذاب الٰہی سے تو
ان شاء اللہ ہر طرف ہوگا اسلام کا اُجالا — ہو گا ابن شیطان منہ تیرا کالا
عراقیوں کی دُعائیں مولا تو پوری کر دے — مومنوں کے دل میں پیدا جذبۂ شبیری کر دے

انتخاب: حافظ عبد المجید اوکاڑوی (شعبۂ اِتقان)

---

[1] أدب الإملاء والاستملاء: ص ۷.